© rasailojaraid.com

تعارف و تبصرۂ کتب

اسلام اور موسیقی | تالیف مولانا مفتی محمد شفیع مرحوم۔ شرح و تحقیق مولانا عبدالمعز۔ صفحات ۲۴۷۔
قیمت ۵۴ روپے۔ پتہ مکتبہ دارالعلوم کراچی ۱۴۔

آج کا مسلم معاشرہ اور مسلم سوسائٹی مغربی تہذیب اور اہلِ مغرب کی ہر ادا کو جس طرح جلد اپنا لینے اور برسوں اس پر فخر کرتی ہے۔ تاریخ میں ڈھونڈھنے سے بھی اس کی نظیر نہیں ملتی۔ نیکی و بدی، حسن و قبح اور خسران و فلاح کے پیمانے وہی ہیں جو اہلِ مغرب نے دیئے ہیں۔ ہر چیز کے نیک و بد پہلو کو مسلم معاشرہ میں بھی چشم مغرب سے دیکھا جا رہا ہے۔ موسیقی و طاؤس و رباب جس کے پیشہ ور میراثی کہلاتے تھے اور جنہیں معاشرے میں کوئی باعزت مقام حاصل نہیں تھا آج وہی لوگ فن کار اور اسلامی ثقافت کے علمبردار کہلاتے ہیں۔ اور یہی وجہ ہے کہ انہیں دولت و شہرت کا زبردست عروج حاصل ہوگیا ہے۔ تقسیم ہند سے قبل ہندوستان میں سب سے بڑا فساد اس بات پر ہوتا کہ ہندوؤں نے مسلمانوں کی مسجد کے قریب سے ڈھول باجا گذارا ہے۔

مگر آج فرزندانِ اسلام عین نماز کے وقت جب امام قرأت پڑھ رہا ہوتا ہے مسجد کے سامنے اور اس کے ساتھ فحش فلمی گانوں کے بجانے میں کوئی عار محسوس نہیں کرتے۔ کچھ وسیع النظر اہلِ دانش نے علماء کو بھی یہ سبق پڑھانا شروع کر دیا ہے کہ موسیقی فطرت کا حسن ہے۔ اور اب تو یہ وبا گھر گھر پھیل چکی ہے۔ اس لئے اس کے عدمِ جواز کے فتوے واپس لے لینے چاہئیں۔ یہ وہی لوگ ہیں جو گناہ بھی کرتے ہیں اور سینہ زوری بھی۔ یہ صحیح ہے کہ گناہ کے ارتکاب کا معاملہ سنگین ہے مگر گناہ کو برحق ثابت کرنا اس سے زیادہ خطرناک ہے اور بعض اوقات کفر میں بھی داخل ہو جانے کا اندیشہ ہوتا ہے۔ مولانا مفتی محمد شفیعؒ نے ایسے لوگوں کے لئے ایک رسالہ تالیف فرمایا تھا جس میں قرآن و حدیث، فقہائے امت کے اقوال، مستند صوفیائے کرام اور اصحابِ طریقت کے حوالوں سے موسیقی کی شرعی حیثیت واضح فرمائی تھی جو موصوف کی مبسوط عربی کتاب "احکام القرآن" کا جزء تھا جس کا نام "کشف العناء عن وصف الغناء" ہے۔ مولانا عبدالمعز نے آسان اور سلیس اردو میں اس کا ترجمہ کیا۔ اور بڑے سلیقے اور عرق ریزی سے اس پر زبردست تشریحی حوالے بھی لکھے۔ جرح و تعدیل کے نقطۂ نظر سے ضروری کلام کیا اور نئے دلائل کا اضافہ بھی فرمایا۔ اس کے علاوہ کتاب کے آغاز میں ایک زوردار علمی مقدمہ تحریر فرمایا۔ کتاب اپنے موضوع پر منفرد اور جامع ہے جو ہر لحاظ سے نافع اور ہر طبقہ کے لئے یکساں طور پر

© rasailojaraid.com

مفید ہے ——— (ع۔ق)

کلمہ طیبہ اور کلمہ شہادت ۔ مرتبہ مولانا جلال الدین حقانی۔ صفحات ۴۸۔ قیمت ۵ روپے۔

پتہ مہتمم مدرسہ عربیہ خضریہ، خطیب جامع مسجد پراچگان بھیرہ ضلع سرگودہا

توحید و رسالت دین کے اصل الاصول اور نظریہ اسلام کے بنیادی ارکان ہیں۔ جن کا سمجھ لینا اور سمجھ کر اپنی زندگی کو ان کے سانچے میں ڈھال دینا اہل اسلام کا اولین فرض ہے مگر بدقسمتی سے جہالت، عناد اور فرقہ پرستی کے اس دور میں فروعات کو اصول سمجھ کر بحث و تحقیق میں بال کی کھال تک اتاری جا رہی ہے۔ اور اسی میں انہماک اور توغل، توحید و رسالت جیسے اہم ترین اصول کو نظر انداز کرا دیا ہے مولانا جلال الدین ڈیروی حقانی نے جو دارالعلوم حقانیہ کے اولین فضلا میں سے ہیں اور زمانۂ طالب علمی میں حضرت شیخ الحدیث مدظلہ کے امام مسجد اور خصوصی خادم رہ چکے ہیں۔ کتاب کو اپنے علمی و روحانی مرشد حضرت مولانا شیخ الحدیث کے نام سے معنون کر دیا ہے۔ مولانا اب دارالعلوم عربیہ خضریہ بھیرہ کے مہتمم، تبلیغی اور سیاسی کاموں میں سباق الغایات ہیں، اب موصوف نے تصنیفی اور تحریری میدان کو بھی آماجگاہ بنایا۔ خدا تعالیٰ مزید ہمت دے، اور استقامت بھی۔ پیش نظر رسالہ ان کی قلمی خدمات کا نقش اول ہے جس میں توحید و رسالت کو آسان، سلیس اور دلنشیں زبان میں واضح کیا گیا ہے اور کلمہ طیبہ کی تشریح کی گئی ہے۔ سرورق کی جاذبیت نے کتاب کے حسن کو دوبالا کر دیا ہے جو حد درجہ قابل تحسین اور ہر لحاظ سے حوصلہ افزائی کے مستحق ہیں۔ (غ۔ق)

قومی اسمبلی میں

اسلام کا معرکہ

شیخ الحدیث مولانا عبدالحق مدظلہ کی سرگرمیاں

صورت شمشیر ہے دست قضا میں وہ قوم کرتی ہے جو ہر زماں اپنے عمل کا حساب (اقبال)

قومی اسمبلی میں جمہوری قومی و ملی مسائل پر قرار دادیں مباحثات۔ پارلیمنٹ میں موجودہ سیاسی پارٹیوں کا موقف، حزب اختلاف اور حزب اقتدار کا اسلامی و ملی مسائل کے بارہ میں رویہ شیخ الحدیث کی تقاریر، اور ان کی قرار دادوں پر ارکان اسمبلی کا ردعمل ——— آئین کو اسلامی اور جمہوری بنانے کی جدوجہد پر کیا گزری، تحاریک التواء، سوالات اور جوابات، مسودہ دستور میں ترمیمات اور تشریحی تقریریں۔

★ سیاستدانوں کے منشور اور انتخابی وعدے کردار کی کسوٹی پر۔

★ ایک اہم سیاسی دستاویز۔

★ ایک آئینہ اور ایک اعمالنامہ

★ ایک ایسی رپورٹ جو اسمبلی کے شائع کردہ سرکاری رپورٹ کے حوالوں سے بھی مستند ہے۔

★ پاکستان کے مرحلہ آئین سازی کی ایک تاریخی داستان اور ایک ایسی کتاب جس سے وکلاء، سیاستدان بھی اور اسلامی سیاست میں منہمک افراد و جماعتیں بھی بے نیاز نہیں ہو سکتیں۔

★ ایک ایسی کتاب جو جہاد حق اور غلبۂ اسلام کے علمبردار علماء کیلئے حجت و برہان بھی ہے۔ اور مستقبل میں اسلامی جدوجہد میں رہنما بھی ——— کتاب شائع ہو چکی ہے اور ترسیل جاری ہے۔

عمدہ کتابت و طباعت حسین سرورق، قیمت پندرہ روپے صفحات ۵۰۰

۵۲۲ مؤتمر المصنفین اکوڑہ خٹک (پشاور)

افغانستان پر روسی جارحیت اور مؤتمر المصنفین کی اہم پیشکش

روسی الحاد

پس منظر و پیش منظر

تالیف و اشاعت ——— مؤتمر المصنفین

سوشلزم اور کمیونزم حریت اقوام، آزادی افکار کا غاصب اور دیگر مذاہب کا عظیم دشمن اور انسانی اخلاقی قدروں کا کن کن طریقوں سے باغی ہے؟ ان سب باتوں کا جواب اور کمیونزم کی فکری نشوونما، جنگ اقتدار، مظالم اور چیرہ دستیوں، مستقبل کے ناپاک عزائم کا تحقیقی اور تفصیلی جائزہ۔

اہم ابواب کی ایک جھلک جبکہ ہر باب کئی ذیلی عنوانات پر مشتمل ہے

۱۔ محرکات و عوامل ۔ ۴۔ سوشلزم کی چیرہ دستیاں
۲۔ سوشلزم کا فکری سفر ۔ ۵۔ مذہب و اخلاق دشمنی
۳۔ عملی سرگرمیاں اور جنگ اقتدار ۔ ۶۔ سامراجی تسلط۔ روس اور افغانستان، پاکستان اور سوشلزم

افغانستان پر ظالمانہ یلغار کے بعد روس پاکستان کے دروازوں پر دستک دے رہا ہے۔ آئیے عملی جہاد کے ساتھ ساتھ علمی و فکری جہاد کیلئے بھی کمربستہ ہو جائیں ——— دیکھیے بھیانک اور مکروہ چہرہ جسکو بے نقاب کرنا ہر مسلمان کا دینی فریضہ ہے

بلا شبہ اس موضوع پر ایک مستند اور تحقیقی کتاب

جس کیلئے صدہا مآخذ کو کھنگالا گیا ہے

قیمت ۲۰ روپیہ صفحات ۴۰۰ کاغذ و طباعت عمدہ۔ تبلیغ کے لئے سو نسخوں پر ۲۵ فیصد رعایت

آج ہی طلب فرمائیں

مؤتمر المصنفین دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک ضلع پشاور پاکستان